بہت اچھا لگا، جو ایک عورت اسمبلی میں بیٹھی ہے وہ بھی ان سب پر بھاری ہے ۔ آپ علماء میں تحریک چلائیں کہ سب علماء مل کر جدوجہد کریں۔ ہمیں اسمبلی میں عورتوں کی ضرورت نہیں۔ جب تک ذرائع ابلاغ میں ایسے بیانات نہیں آئیں گے فضا نہیں بنے گی۔ اگر پھر یہ مغرب زدہ خواتین اسمبلیوں میں گھس گئیں تو ہم سب کے لیے باعثِ عذاب ہوں گی ۔ (نثار فاطمہ زہرا، لاہور)

وزیر اعظم کے نام کھلا خط

محترم جناب میاں نواز شریف صاحب وزیر اعظم پاکستان ـــــ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' !

کیا آپ اس ملک کے ۷۵ فیصد اکثریت والے طبقہ کو اپنی توجہ کے قابل سمجھیں گے تو آپ سے عرض ہے کہ اس طبقے کی بات ہے جو مڈل کلاس کی جوان بیٹیاں اور اُنکے پریشان حال والدین مہنگائی کی لعنت کیوجہ سے اسقدر پریشان ہیں کہ نہ تو وہ ان کو ان کی مرضی کی تعلیم، روٹی کپڑا دے سکتے ہیں اور نہ ہی جہیز کی لعنت کیوجہ سے وقت پر بیاہ سکتے ہیں اور واسطہ اُن کا ۲۵ فیصد گلیمر کے شکار اُس طبقے سے ہے جو کینسر کی طرح دن رات اُن کو کھا رہا ہے اور وہ ۲۵ فیصدی لڑکیاں ہیں۔

(۱) راشی آفیسروں، سمگلروں اور نو دولتیوں کی وہ لڑکیاں جو بیوٹی پارلروں سے بن سنور کر فیشن سے آراستہ ہو کر

(۲) بد قسمتی سے کھلے عام بازارِ حسن سے تعلق رکھنے والی اور چھپتے چھپاتے عصمت فروشی کا دھندا کرنے والی یہ بھی بیوٹی پارلروں سے بن سنور کر اعلیٰ لباس زیب تن کر کے شاموں کو بڑے بڑے شاپنگ سنٹروں پر دندناتی پھرتی ہیں ۔

(۳) پاکستان کے صحافتی میڈیا اخبارات میں بیرونی صفحات پر بڑے بڑے میڑھے ٹیڑھے پوزوں سے "لباس فیشن" کے نام پر اُن کی نمائش کی جاتی ہے ۔

(۴) پاکستان کے سب سے بڑے میڈیا ٹی وی (T V) پر بھی گلیمر زدہ لڑکیاں بن سنور کر گائیکی کے نام پر قوم کا سامنا کرتی ہیں ۔

اور اب تو ماشاء اللہ خیر سے چند شرفاء کی "صاحبزادیاں" بھی یہ شوق فرمانے لگ گئی ہیں ۔

یہ سب خرافات دیکھ کر ۷۵ فیصد غریب اور شرفاء کی بھولی بھالی بیٹیاں گھروں میں بیٹھی یہ سب کچھ دیکھ کر سوائے اذیت اور ڈپریشن کے کچھ حاصل نہیں کر پاتیں اور یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتی ہیں کہ الٰہی یہ کونسی دنیا کی مخلوق ہیں؟ شرم و حیا اور شرافت کا جنازہ کیوں نکالا جا رہا ہے اور کیوں نکالا جا رہا ہے ؟

محترم میاں صاحب! خدا کیلئے معاشرے کی ان ناہمواری پر فوراً غور فرمائیں اور ٹی وی پر مفکروں، مفسروں، علماء اور دانشوروں کو دعوت دیں کہ وہ قوم کی راہنمائی کرتے ہوئے ان کو اسلامی راہ دکھائیں اور انقلابی احکامات صادر کر کے یہ اصلاحات نافذ کریں۔

(۱) قوم کی تمام خواتین کیلئے شرعی پردہ کا آرڈیننس نافذ کریں تاکہ مسلم معاشرے کی کوئی یکسانیت نظر آنے لگ جائے ۔

(۲) ٹی وی پر گانے بجانے کے نام پر بنی سنوری لڑکیوں کا تھرکنا بند کرائیں ۔

(۳) اخبارات کو پابند کریں کہ وہ قوم کی ماؤں بیٹیوں کی بیرونی صفحات پر رنگین نمائش کو بند کر دیں ۔

(۴) انقلابی طور پر ٹی وی پر ایک متن جاری کرائیں کہ یہ شادی کے موقع پر بارات کے نام کے لڑکے بند ہو جائیں جو کہ جلوس کی شکل میں لڑکی کے گھر جاتے ہیں اور جہیز اور لڑکی کو لیکر فاتحانہ انداز میں آدھی آدھی رات تک قوم کو آتشبازی اور دوسری خرافات سے پریشان کرتے ہیں ۔

خدا آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین ـــــــــــــ (ملک عبدالصمد لاہور)